حکیم محمد بخش کامل چشتی
جالندھری مرحوم

منکر ختم نبوت پر تو اک صمصام ہے

شہ عطاء اللہ سبطِ حیدرِ کرار ہے اور نواسہ ختمِ مرسل احمد مختار ہے
عالم اسلام کی ہاں تیغ جوہر دار ہے کفر اور الحاد سے تو برسرِ پیکار ہے
بادۂ توحید کا گویا چھلکتا جام ہے
قادیانی کے لئے تو موت کا پیغام ہے

جلوہ گر تیری جبیں سے مصطفےٰؐ کی شان ہے تو علیؓ شیر خدا اور فاطمہؓ کی جان ہے
مخزنِ علم و عمل تو چشمۂ عرفان ہے اخترِ اقبال اور سرتاجِ ہندوستان ہے
ہند کیا چرچا تیرا تو مصر و روم و شام ہے
قادیانی کے لئے تو موت کا پیغام ہے

سچ تو ہے عالم تیرا شرمندۂ احسان ہے جان جب ناموس احمد پر تیری قربان ہے
تیری قربانی کی عالم میں نمایاں شان ہے سطوتِ فاروقؓ اور خالدؓ کی دل میں آن ہے
اہل حق کے واسطے الطاف اور اکرام ہے
قادیانی کے لئے تو موت کا پیغام ہے

کانپ جاتا ہے فلک جب نعرۂ تکبیر سے لرزاں ایوانِ حکومت کیوں نہ ہو تقریر سے
ہاں الجھ جاتی ہے تیری تیغ جب تقدیر سے حل نہ کیونکر ہوں بھلا عقیدے تیری تدبیر سے
منکرِ ختم نبوت پر تو اک صمصام ہے
قادیانی کے لئے تو موت کا پیغام ہے

بند زنداں میں کیا جونہی حکومت نہ تجھے دی صدائے مرحبا!! ختم رسالت نے تجھے
دیدیا پیغامِ آزادی صداقت نے تجھے دی مبارکباد حید کی شجاعت نے تجھے
دینا پیغامِ عمل ہاں غازیوں کا کام ہے
قادیانی کے لئے تو موت کا پیغام ہے

زندگی ہے وقف تیری ملک و ملت کے لئے جیل کی جھیلی مصیبت دیں کی عظمت کے لئے
سربکف بیتاب ہے جامِ شہادت کے لئے ہے تڑپ دل میں تیرے احمد کی اُمت کے لئے
زندہ کرنا سنتِ اسلاف تیرا کام ہے
قادیانی کے لئے تو موت کا پیغام ہے